حافظ علیم الدین یوسف مدنی

قربانی کی کھالیں، زکوۃ، صدقات وعطیات کو اس کے
حقیقی مستحقین تک پہونچانے، نیز قرآن وسنت کی دعوت کے
فروغ کے لیے رابطہ کریں۔

To donate Qurbani Hide
please SMS 'CQ' to 8820064133
and to pay Zakat, Sadqat etc. Please contact

مقامی جمعیت اہلحدیث کولوٹولہ،
حلقہ لال مسجد

Muqami Jam'eeyat-e-Ahle-Hadees
Colootola, Halqa Lal Masjid

Off.: 33, Harin Bari Lane, Kolkata - 700073

Md. Sultan: 8820064133, Md. Ataullah: 9007638664

Hafiz Yousuf: 9883061720, Hafiz Aslam: 9681753177

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عبادات اسلامیہ کا مطلوب و مقصود ''تقویٰ'' ہے۔ اللہ کے اوامر کو بجالانا اور اس کی منع کردہ چیزوں سے رک جانا تقویٰ کہلاتا ہے۔ مسلمان جب کسی عبادت کو انجام دیتا ہے تو اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ نیک عمل کرتا ہے اور برائی سے اجتناب کرتا ہے اور ایسا ہی شخص متقی کی صفت سے متصف کیا جاتا ہے۔ قربانی جو مکمل طور سے مالی عبادت ہے اس کے اندر بھی رب العالمین نے تقویٰ کو ہی اصل بنایا ہے۔

عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''کوئی بھی دن اللہ رب العالمین کے نزدیک ایسا نہیں جس میں عمل کرنا زیادہ محبوب ہے ان دس دنوں (ذی الحجہ کا پہلا عشرہ) کے مقابلے میں، صحابہ کرام نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں سوائے اس شخص کے جو اپنی جان و مال کے ساتھ نکلا اور واپس نہیں لوٹا۔

(ترمذی، ۷۵۷)

یوم النحر کی فضیلت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''دنوں میں سب سے عظیم دن اللہ رب العالمین کے نزدیک عید الاضحیٰ اور منیٰ کا دن ہے''۔

(ابو داوٗد: ۱۷۶۵) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

قربانی کا حکم:

''اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی مقرر کی، تاکہ وہ (ذبح کے وقت) ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام ذکر کریں، پھر (سمجھ لو کہ) تمھارا معبود ایک ہی ہے۔ لہٰذا تم اسی کی فرمانبرداری کرو اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دیجیے''۔ (سورہ الحج: ۳۴)

قربانی کرنا سنت ہے:

"حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج (عیدالاضحیٰ کے دن) کی ابتدا ہم نماز (عید) سے کریں گے پھر واپس آ کر قربانی کریں گے جو اس طرح کرے گا وہ ہماری سنت کے مطابق کرے گا لیکن جو شخص (نماز عید سے) پہلے ذبح کرے گا تو اس کی حیثیت صرف گوشت کی ہوگی جو اس نے اپنے گھر والوں کے لیے تیار کر لیا ہے قربانی وہ قطعاً بھی نہیں"۔ (بخاری:۵۵۴۵)

استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے کے لیے حکم:

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کشادگی پائے اور اس کے باوجود قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب ہرگز نہ آئے"۔ (مسند احمد:۸۲۷۳) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "تخریج مشکلۃ الفقر، ۱۰۲" میں حسن کہا ہے۔

قربانی کا مقصد:

اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کے گوشت نہیں پہونچتے نہ ہی ان کے خون، بلکہ اسے تمہارے دل کی پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان جانوروں کو تمہارا مطیع کر دیا ہے کہ تم اس کی رہنمائی کے شکریے میں اس کی بڑائیاں بیان کرو۔ (سورہ الحج:۳۷)

قربانی کے جانور:

اور ان مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد کریں ان چوپایوں پر جو پالتو ہیں (یعنی بَہِیْمَۃُ الْاَنْعَام)، پس تم آپ بھی اسے کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔ (سورہ الحج:۲۸)

بَہِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ سے مراد اونٹ، گائے، بکری (بھیڑ، دنبہ) ہیں۔ جس کی تفصیل سورۃ الانعام ۱۴۳ اور ۱۴۴ میں آئی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

کس عمر کے جانور کی قربانی جائز ہے:

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مت ذبح کرو مگر

مُسِنَّہ (بکری کا وہ بچہ جس کے دودھ کا دانت ٹوٹ کر نیا دانت نکل رہا ہو) ہاں اگر تم پر دشواری آجائے تو تم بھیڑ کا ایک سال کا بچہ ذبح کرو۔ (مسلم: ۱۹۶۳)

جانور کن عیوب سے پاک ہو:

✴ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ”چار جانور قربانی میں جائز نہیں ہے، واضح طور پر اندھا، ایسا بیمار جس کی بیماری واضح ہو، ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو، ایسا کمزور جس میں چربی نہ ہو۔

(ابوداوٗد ۲۸۰۲) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

✴ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قربانی کے دن دو مینڈھے ذبح کیے جو دونوں سینگ والے، چتکبرے اور خصی کیے ہوئے تھے۔

(حسن، ھدایۃ الرواۃ، ابوداوٗد ۲۷۹۵)

قربانی کرنے والے کے لیے بال اور ناخن کاٹنے کی ممانعت:

حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ”جب تم ذی الحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کوئی قربانی کرنے کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔ (مسلم: ۱۹۷۷)

قربانی کے ایام:

✴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عید الفطر کے دن کچھ کھا کر کے نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن کچھ نہیں کھاتے یہاں تک کہ نماز پڑھ لیتے۔ (ترمذی: ۵۴۲، ابواب العیدین، باب فی الاکل یوم الفطر) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

✴ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ”جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا اس نے اپنے لیے ذبح کیا، اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی مکمل ہوئی اور مسلمانوں کی سنت کو پہونچا۔ (بخاری: ۵۵۴۶، مسلم ۱۹۶۱)

✷ اللہ رب العالمین فرماتا ہے ”وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ“

”اللہ تعالیٰ کی یاد ان گنتی کے چند دنوں میں کرتے رہا کرو“، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایام معدودات ایام تشریق ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر، البقرہ ۲۰۳)

✷ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایام تشریق کے تمام دن قربانی کے ہیں۔ (مسند احمد ۱۶۷۵۱، ابن حبان ۳۸۵۴، دار قطنی: ۴۷۵۶، الطبرانی فی المعجم الکبیر ۱۵۸۳) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح الجامع ۴۵۳۷ میں صحیح کہا ہے۔ شیخ شعیب الارنؤوط نے بھی اسے حسن کہا ہے۔

ایک جانور میں کتنے لوگوں کی شمولیت ہے:

✷ ایک بکری پورے گھر والوں کی طرف سے کافی ہے: عطا بن یسار نے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں قربانیاں کیسے ہوتی تھیں تو انہوں نے کہا کہ ”لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک بکری اپنے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے کرتے تھے۔ (ابن ماجہ ۳۱۴۷) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ إرواء الغلیل ۱۱۴۲۔

✷ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ عید کا دن آ گیا تو ہم لوگ اونٹ میں دس آدمی شریک ہوئے اور گائے میں سات آدمی۔ (ابن ماجہ: ۳۱۳۱، المشکاۃ ۱۴۶۹) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

قربانی کا طریقہ:

اونٹ کی قربانی کا طریقہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اصحاب اونٹ نحر کیا کرتے تھے اس حال میں کہ اس کا بایاں پاؤں بندھا ہوتا تھا اور وہ اپنے باقی پاؤں پر کھڑا ہوتا تھا۔ (ابوداؤد ۱۷۶۷) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے قوی کہا ہے۔ إرواء الغلیل: ۱۱۵۰۔ نوٹ: اس حدیث کی اصل صحیح بخاری: ۱۷۱۳ میں موجود ہے۔

(نحر: یہ ایک عربی لفظ ہے جس کے معنیٰ ہوتے ہیں جانور کے حلقوم میں چھری پیوست کرنا)

✴اونٹ کے علاوہ بقیہ جانوروں کی قربانی کا طریقہ:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن دو مینڈھے ذبح کیے اور ان دونوں کو قبلہ رخ کیا............

(ابوداوٗد ۲۷۹۵)

قربانی کی دعا

اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفاً وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ تَقَبَّلْ مِنْ..................(نام لیں) اور بِسْمِ اللهِ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ (سنن ابوداوٗد، ابن ماجہ، مسند احمد)

ترجمہ :

بیشک میں نے اپنا رخ کیا اسی ذات کی طرف جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت صرف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات (یعنی توحید) کا میں حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلم ہوں۔ اے اللہ یہ تیری ہی جانب سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے، اسے قبول فرما...... ....کی جانب سے اور بِسْمِ اللهِ، اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔

(نوٹ : علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔ دیکھیے: هداية الرواة إلى تخريج احاديث المصابيح و المشكاة۔ حدیث نمبر ۱۴۰۶، مطبوعہ دار ابن القیم، دار ابن عفان۔ تراجع العلامہ الالبانی حدیث نمبر ۱۲۲، مطبوعہ مکتبہ المعارف)